حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا مجموعہ کو جلا دینا

کمپوزنگ: عبیداللہ صدیقی

نوٹ: یہ واقعہ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہ اللہ کی کتاب حکایاتِ صحابہ رضی اللہ عنہم سے ماخوذ ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے باپ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پانچ سو (۵۰۰) احادیث کا ایک ذخیرہ جمع کیا تھا۔ایک رات میں نے دیکھا کہ وہ نہایت بے چین ہیں، کروٹیں بدل رہے ہیں۔ مجھے یہ حالت دیکھ کر بے چینی ہوئی۔ دریافت کیا کہ کوئی تکلیف ہے یا کوئی فکر کی بات سننے میں آئی ہے؟ غرض تمام رات اسی بے چینی میں گذری اور صبح کو فرمایا کہ وہ احادیث جو میں نے تیرے پاس رکھوا رکھی ہیں، اُٹھا لاؤ۔ میں لے کر آئی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو جلا دیا۔ میں نے پوچھا کہ کیوں جلا دیا؟ ارشاد فرمایا کہ مجھے اندیشہ ہوا کہیں ایسا نہ ہو کہ میں مر جاؤں اور یہ میرے پاس ہوں، ان میں دوسروں کی سنی ہوئی روایتیں بھی ہیں کہ میں نے معتبر سمجھا ہو اور واقع میں وہ معتبر نہ ہوں اور اس کی روایت میں کوئی گڑبڑ ہو جس کا وبال مجھ پر ہو۔ (تذکرۃ الحفاظ)

فائدہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ علمی کمال اور شغف تھا کہ انہوں نے پانچ سو احادیث کا ایک رسالہ جمع کیا اور اس کے بعد اس کو جلا دینا یہ کمالِ احتیاط تھا۔ اکابر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا حدیث کے بارے میں احتیاط کا یہی حال تھا۔ اسی وجہ سے اکثر صحابہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہم سے بہت کم روایتیں نقل کی جاتی ہیں۔ ہم لوگوں کو اس واقعہ سے سبق لینے کی ضرورت ہے جو ممبروں پر بیٹھ کر بے دھڑک احادیث نقل کر دیتے ہیں۔ حالانکہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر وقت کے حاضر باش، سفر حضر کے ساتھی، ہجرت کے رفیق۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کہتے ہیں کہ ہم میں بڑے عالم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وِصال کے بعد جب بیعت کا قصّہ پیش آیا اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تقریر فرمائی، تو کوئی آیت اور کوئی حدیث ایسی نہیں چھوڑی جس میں انصار کی فضیلت آئی ہو اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی تقریر میں نہ فرمادی ہو۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ قرآن پاک پر کتنا عبور تھا اور احادیث کس قدر یاد تھیں، مگر پھر بھی بہت کم روایتیں حدیث کی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہیں۔ یہی راز ہے کہ حضرت امامِ اعظم رحمتہ اللہ علیہ سے بھی حدیث کی روایتیں بہت کم نقل کی گئی ہیں۔

پیشکش: ابوزبیر

[www_alkalam_pk@yahoo.com]